باب نمبر 2

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت و اطاعت

06(001)

سوال 1: اللہ تعالیٰ کی محبت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ سے محبت دنیا کی سب محبتوں سے فائق اور بڑھ کر ہے اس محبت کا نام ''ایمان'' ہے۔

اور اللہ کا فرمان ہے:

''لیکن اللہ تعالیٰ نے تم میں ایمان کی محبت ڈال دی اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا''

''اور جو ایمان والے ہیں وہ اللہ تعالیٰ سے بہت محبت کرنے والے ہیں'' (وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ)

اللہ رب العزت خالق کائنات ہے وہی ہمیں عدم سے وجود میں لایا ہے ہماری پرورش بھی اسی کے ذمہ ہے صحیح اور کامیاب زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اسے اپنا رب تسلیم کریں اور اس کی محبت کو اپنے دل میں اولین جگہ دیں اور اس کی تمام نعمتوں کا جو اس نے ہمیں دے رکھی ہیں شکر ادا کریں۔

''اور اگر تم اس کی نعمتوں اور احسانات کو گننا چاہو تو گن نہ سکو گے'' (قرآن حکیم)

1۔ عبادت کے لیے محبت ضروری ہے۔

عبادت کے لیے محبت ضروری ہے اور ایمان کی تکمیل محبت کے بغیر ممکن نہیں جس عمل میں محبت کی کارفرمائی نہ ہو وہ کھوکھلا اور بے توفیق ہوتا ہے کہا جاتا ہے کہ محبت کرنے والا جس سے محبت کرتا ہے اس کا فرمانبردار ہوتا ہے۔

2۔ عبادت اور بندگی کا تقاضا۔

عبادت و بندگی کا تقاضا یہ ہے کہ جب پیدا اللہ تعالیٰ نے کیا ہے تو حکم بھی اسی کا مانو، آنکھیں اس نے دی ہیں تو اس کی رضا کے مطابق دیکھو، کان اس نے عطا کیے ہیں تو اس کے فرامین کو سنو اور ان پر عمل کرو، سوچنے کے لیے عقل اس نے دی ہے تو ہر لمحہ اس کی قدرت، طاقت اور ذات پر غور و فکر کرو، یہی محبت الٰہی ہے اور محبت الٰہی کا تقاضا ہے، کوئی کسی پر چھوٹا سا بھی احسان کرے تو ہم اس کے شکر گزار ہوتے ہیں۔ جس خدا نے ہمیں زندگی جیسی بہت بڑی نعمت عطا کر رکھی ہے، ہم اس کے احسان کو کیوں بھلا دیں اور اس کے احکام کو کیوں بجا نہ لائیں؟

3۔ اللہ تعالیٰ کی محبت کن بندوں کو حاصل ہوتی ہے۔

i۔ اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

ii۔ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

iii۔ اللہ پرہیز گاروں سے محبت کرتا ہے۔

iv۔ اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

v۔ اللہ پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

vi۔ اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (قرآن حکیم)

Scanned with CamScanner

محبت اور عبادت:

4- محبت کے بغیر ایمان نامکمل ہے اور اللہ کی عبادت بھی محبت کے بغیر ممکن نہیں کیونکہ جس عمل میں محبت کی کارفرمائی شامل نہ ہو تو وہ کھوکھلا، بے توفیق اور منافقت والا ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انسان جس سے محبت کرتا ہے گیت بھی اسی کے گاتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِ نْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْن.

"اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اپنی عبادت کے لیے"

ایک اور جگہ پر فرمایا:

يَاَ يُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ. (البقرة : ۲۱)

"اے لوگو! اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا"

سوال 2: رسول اللہؐ کی محبت سے کیا مراد ہے؟/اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کیوں ضروری ہے؟ (بورڈ 09-08-2007) 06(002)

جواب: آپ ﷺ کی محبت سے مراد ہے کہ آپ ﷺ کی اطاعت کی جائے اور آپ ﷺ کی سنت پر عمل کیا جائے۔ آپ ﷺ کو اپنے اباء، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب جانا جائے۔

1- قرآن کریم کی روشنی میں:

نبی اکرم ﷺ سے محبت بھی ایمان کا تقاضا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اَلنَّبِىُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ .(الاحزاب:٦)

ترجمہ: "پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتے ہیں"۔

i- محبت رسول ﷺ کا تقاضا:

آپؐ کی اطاعت کی جائے اور کسی بھی معاملے میں آپ ﷺ سے آگے نہ بڑھا جائے۔

ارشاد ہوتا ہے۔

يَاَ يُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ. (الحجرات: ۱)

"اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔"

ii- محبت رسول ﷺ کے لیے اطاعتِ رسول ضروری ہے ارشاد ہوتا ہے:

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ. (ال عمران: ۱۳۲)

"اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے"

iii- اعمال کا ضیاع:

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْا اَعْمَالَكُمْ. (محمد: ۳۳)

"اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔"

Scanned with CamScanner

iv۔ **صراط مستقیم کے روشن چراغ:**

i۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اے نبی ﷺ آپ بھیجے ہوئے (رسولوںؑ) میں سے ہیں اور صراطِ مستقیم پر ہیں (سورۃ یٰسین)

ii۔ اے نبی! ہم نے آپؐ کو گواہی دینے والا، خوشخبری سنانے والا، ڈرانے والا اور اللہ کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔

vi۔ **ایمان کی شرط اول:**

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

''اے (نبی ﷺ) ان سے کہہ دیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں پس اگر منہ موڑیں گے تو اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا'' معلوم ہوا کہ رسول ﷺ کی اطاعت کے بغیر ایمان کا کوئی تصور نہیں۔ اور نہ رسولؐ کی اطاعت کے بغیر اللہ کی اطاعت ہو سکتی ہے۔

ایک دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا:

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ

''جس نے رسولؐ کی اطاعت کی گویا اس نے اللہ کی اطاعت کی''

vii۔ **اللہ تعالیٰ کی محبت کا ذریعہ:**

رسول اللہ ﷺ کی پیروی ہی اللہ تعالیٰ کی محبت کا ذریعہ ہے: ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

''اے نبی (ﷺ) ان سے کہہ دیں اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا''۔

viii۔ **بخشش کا وسیلہ:**

نبی اکرم ﷺ کی پیروی اختیار کرنے ہی سے بخشش اور مغفرت ہوگی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

''اے نبیؐ اگر یہ لوگ ایمان لے آئیں اور پیروی اختیار کریں اور توبہ کر لیں تو آپ ﷺ بھی ان کے لیے توبہ اور مغفرت کی دعا کریں تو اللہ مغفرت کرنے والا مہربان ہے''۔

ix۔ نبی ﷺ کا فیصلہ حرف آخر ہے۔

نبی اکرم ﷺ جب کوئی فیصلہ فرما دیں تو کسی مومن کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اس سے منحرف ہو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

''تمہارے رب کی قسم، یہ لوگ اس وقت تک ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے تنازعات میں آپ ﷺ کا حکم نہ مان لیں اور پھر جو فیصلہ آپؐ کریں اس پر تنگ دل نہ ہوں بلکہ پورے طور پر اسے تسلیم کر لیں''

x۔ نبی ﷺ کی نافرمانی گمراہی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

''جو شخص اللہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا پس وہ کھلی گمراہی میں پڑ گیا''۔ (القرآن)

Scanned with CamScanner

2۔ **اطاعتِ رسولؐ احادیث کی روشنی میں:**

صحاح ستہ کی متعدد احادیث میں آپ ﷺ کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے۔

i۔ تم میں سے کوئی ایمان والا اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک میں اسے اس کے آباؤ واجداد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔

ii۔ ایمان کی حقیقی لذت سے وہی آشنا ہوسکتا ہے جس کے نزدیک اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول دوسری تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہوں۔

iii۔ جس نے میری سنت سے محبت کی گویا اس نے مجھ سے محبت کی۔ اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

iv۔ ''تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کی خواہشات اس (تعلیم) کے تابع نہ ہو جائیں جو میں لایا ہوں''۔

v۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا،

''لوگو! میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں اگر تم ان کو تھامے رکھو گے تو میرے بعد کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ ایک کتاب اللہ اور دوسری میری سنت''۔

حاصل کلام:

محبت واطاعت لازم وملزوم ہیں بغیر محبت کے اطاعت نہیں ہوتی اور اطاعت کے بغیر محبت کا دعویٰ فضول ہے اللہ اور اس کے رسولؐ کی محبت کا دم بھرنے والوں پر لازم ہے کہ وہ عملی زندگی میں قرآن وسنت کو اپنی زندگی کا محور بنائیں۔

سوال 3: قرآن کریم کی کسی ایک آیت کے حوالے سے ختم نبوت کا مفہوم واضح کریں یا 06(003)
قرآن وحدیث کی روشنی میں ختم نبوت پر نوٹ لکھیں۔ (بورڈ 2007)

جواب: **ختم نبوت کا مفہوم:**

عربی زبان میں ختم کے معنی ہیں۔ مہر لگانا، بند کرنا، آخر تک پہنچانا۔ کسی کام کو پورا کر کے فارغ ہو جانا۔

ختم نبوت کا مفہوم یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے نبوت کا جو سلسلہ شروع ہوا، یکے بعد دیگرے بہت سے انبیاءِ کرام آئے۔ کچھ کے پاس اپنی علیحدہ آسمانی کتابیں اور مستقل شریعتیں تھیں اور کچھ اپنے سے پہلے انبیاء کی کتابوں اور شریعتوں پر عمل پیرا تھے۔ یہ سلسلہ حضرت محمد ﷺ پر آ کر ختم ہو گیا۔ آپ ﷺ پر ایک جامع اور ہمیشہ رہنے والی کتاب نازل ہوئی اور آپ ﷺ کو ایک کامل شریعت دی گئی۔ آپ ﷺ آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ پر دین کی تکمیل ہوئی اور آپ ﷺ کی شریعت نے پہلی تمام شریعتوں کو منسوخ کر دیا۔ آپؐ کے بعد اب کوئی دوسرا نبی اور رسول نہیں آئے گا۔

1۔ **قرآن کی روشنی میں ختم نبوت:**

قرآن مجید میں 100 سے زائد ایسی آیات ہیں جن سے ختم نبوت کا مفہوم واضح ہوتا ہے چند ایک درج ذیل ہیں۔

2۔ **ختم نبوت کا اعلان:**

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا

(سورۃ الاحزاب:۴۰)

''محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم الانبیاءؑ ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

Scanned with CamScanner

3۔ عمومیت اور ختم نبوت:

قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا (سورۃ اعراف:158)

"اے رسول ﷺ فرما دیجئے! اے (دنیا کے) لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسولؐ بن کر آیا ہوں"۔

اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو تمام انسانوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور قیامت تک ہر قوم اور ہر دور کے انسانوں کے لئے آپؐ کی رسالت عام ہے اور سب کے لئے آپ کی تعلیم کافی ہے۔

4۔ جامع شریعت اور ختم نبوت:

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر دین مکمل کر دیا۔ آپؐ کی شریعت کامل ہے اور آپؐ کی تعلیمات، ہدایت کی مکمل ترین شکل ہیں۔ اس لیے اب کسی دوسرے نبی کی کوئی ضرورت نہیں۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ

"اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کوئی اور دین چاہے گا وہ اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا"۔

5۔ محفوظ شریعت اور ختم نبوت:

اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر نازل کردہ کتاب قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے اور یہ کتاب چودہ سو سال گزرنے کے باوجود اس شان سے محفوظ ہے کہ اس کے ایک حرف میں بھی کوئی ردوبدل نہیں ہوسکا۔ اس کتاب کا ایک ایک حرف محفوظ ہے۔ کاغذ کے صفحات پر بھی اور حفاظ کے سینوں میں بھی اللہ کا فرمان ہے۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ.

"بلاشبہ اس ذکر (قرآن) کو ہم ہی نے نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں"۔

آپؐ کی تمام تعلیمات اپنی صحیح شکل میں محفوظ ہیں جو تمام دنیا کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہیں۔ اس لئے آپؐ کے بعد کوئی اور نبی نہیں آسکتا۔ اب ہر طالب ہدایت پر لازم ہے کہ خاتم المرسلینؐ پر ایمان لائے اور آپؐ ہی کے بتائے ہوئے طریقے پر چلے۔

6۔ تکمیل دین اور ختم نبوت:

آپؐ کی تشریف آوری سے ہدایت کا سلسلہ اپنے اتمام کو بھی پہنچا اور اختتام کو بھی۔

"اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا" (سورۃ المائدہ:3)

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت (یعنی نبوت و رسالت) تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا" دین مکمل، نعمت مکمل اور اسلام پر اللہ تعالیٰ کی واضح رضامندی آپؐ کے آخری نبی اور رسول ہونے کا اعلان ہے۔

7۔ احادیث کی روشنی میں ختم نبوت:

دو سو سے زائد احادیث میں ختم نبوت کا ذکر ملتا ہے چند ایک درج ذیل ہیں۔

i. "لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَلَا اُمَّةَ بَعْدَكُمْ"

"میرے بعد کوئی نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی امت نہیں"

ii۔ "بنی اسرائیل کی رہنمائی انبیاء کیا کرتے تھے۔ جب ایک نبی وفات پا جاتا تو دوسرا نبی اس کا جانشین ہوتا۔ مگر میرے بعد کوئی نبی

Scanned with CamScanner

نہیں۔"

iii۔ "میری اور مجھ سے پہلے گزرے ہوئے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے ایک شخص نے عمارت بنائی اور خوب حسین و جمیل بنائی مگر ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی وہ اینٹ میں ہوں۔"

iv۔ "نبوت و رسالت کا سلسلہ ختم ہو گیا اب میرے بعد نہ کوئی نبی ہو گا اور نہ رسول"۔

v۔ "بنی اسرائیل کی قیادت انبیاءؑ کیا کرتے تھے لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو گا بلکہ خلفاء ہوں گے۔"

vi۔ "میں محمدؐ ہوں میں احمد ہوں میں ماحی ہوں میرے ذریعے سے کفر محو کیا جائے گا میں حاشر ہوں میرے بعد لوگ حشر میں جمع کیے جائیں گے اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔"

vii۔ "میرے بعد اگر کوئی نبی ہوتا تو عمرؓ بن خطاب ہوتا لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں۔"

حاصل کلام: نبوت اور رسالت کے اختتام کو ختم نبوت کہتے ہیں صحابہ کرامؓ اور تمام علماء امت کا یہ متفقہ فیصلہ اور عمل ہے کہ جو شخص ختم نبوت پر ایمان نہیں رکھتا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ 1993ء کے آئین میں اس کی وضاحت کر دی گئی ہے۔

Scanned with CamScanner

معروضی

باب نمبر 2: (اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت و اطاعت)

درست ترین جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- اللہ تعالیٰ حکمت سے چلا رہا ہے۔ 06(004)

(الف) لوگوں کو (ب) ہواؤں کو (ج) دریاؤں کو (د) کائنات کو

2- اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو (بورڈ 2011) 06(005)

(الف) عزت دی (ب) پیدا کیا (ج) جوانی دی (د) موت دی

3- سوچ کا درست زاویہ یہ دعوت دیتا ہے۔ 06(006)

(الف) عبادت کی (ب) لوگوں کی خدمت کی (ج) قرآن پر عمل کی (د) محبت الٰہی کی

4- ہمارے نبی کریم ﷺ سلسلہ ہدایت کے ہیں۔ 06(007)

(الف) عظیم نبی ﷺ (ب) پہلے نبی ﷺ (ج) اعلیٰ نبی ﷺ (د) آخری نبی ﷺ

5- قرآن انسان کی فلاح کے لیے ہے۔ 06(008)

(الف) آخری پیغام عمل (ب) نصاب زندگی (ج) ہدایت کا راستہ (د) درسی کتاب

6- نبی کریم ﷺ مومنوں کو زیادہ عزیز ہیں۔ (بورڈ 2010) 06(009)

(الف) مال سے (ب) اولاد سے (ج) رشتہ داروں سے (د) جان سے

- ظاہری عمل کے پیچھے دلی چاہت اور قلبی میلان ضروری ہوتا ہے وگرنہ یہ عمل بن جاتا ہے۔ 06(010)

(الف) ریاکاری (ب) دکھاوا (ج) مصیبت (د) منافقت

- نبی کریم ﷺ کے فیصلے پر مسلمانوں کو نہیں ہونا چاہیے۔ 06(011)

(الف) خوش (ب) ناراض (ج) تنگ دل (د) انکاری

- حضرت محمد ﷺ کو نبی بنا کر کن کے لیے بھیجا گیا؟ 06(012)

(الف) پوری کائنات (ب) قریش مکہ (ج) صرف عرب (د) مکہ و مدینہ

- اللہ کے آخری رسول ہیں۔ 06(013)

(الف) حضرت محمد ﷺ (ب) حضرت ابراہیمؑ (ج) حضرت عیسیٰؑ (د) حضرت یوسفؑ

- اللہ تعالیٰ تمھیں کس وجہ سے اپنا محبوب بنا لے گا؟ (بورڈ 2010) 06(014)

(الف) سخاوت (ب) عبادت (ج) قناعت (د) رسول کریم ﷺ کی اتباع

- یہ آیت سورۃ میں سے لی گئی ہے۔ "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ" 06(015)

(الف) التوبہ (ب) الاحزاب (ج) الانفال (د) الممتحنہ

Scanned with CamScanner

-13 اپنے خیالات کو رسولؐ پاک کے تابع نہ رکھنے والا ایمان کی لذت سے ہوتا ہے۔ 06(016)

(الف) ناواقف (ب) لطف اندوز (ج) بہرہ مند (د) واقف

-14 کس کی ہستی تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے۔ 06(017)

(الف) علماء دین کی (ب) والدین کی (ج) رسولؐ اللہ کی (د) اسلاف کی

-15 اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے دین پسند کیا۔ 06(018)

(الف) اسلام (ب) یہودیت (ج) ہندومت (د) عیسائیت

-16 رسول ﷺ کی آمد سے تصور ابھرا 06(019)

(الف) قومیت کا (ب) قیامت کا (ج) بین الاقوامیت کا (د) انفرادیت کا

-17 آپ ﷺ کی رسالت نے انسان کو آشنا کر دیا۔ 06(020)

(الف) وحدت سے (ب) انسانیت سے (ج) اخلاقیت سے (د) بندگی سے

-18 اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو۔ 06(021)

(الف) نماز پڑھو (ب) زکوٰۃ دو

(ج) حج کرو (د) رسول اللہ ﷺ کی اتباع کرو

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
-1	(د)	-2	(ب)	-3	(د)	-4	(د)	-5	(الف)
-6	(د)	-7	(د)	-8	(ج)	-9	(الف)	-10	(الف)
-11	(د)	-12	(ب)	-13	(الف)	-14	(ج)	-15	(الف)
-16	(ج)	-17	(الف)	-18	(د)				

سوالات اور ان کے مختصر جوابات:

س1: اللہ تعالیٰ کی محبت سے کیا مراد ہے؟ (بورڈ 2009) 06(022)

ج- اللہ تعالیٰ کی محبت سے مراد ہے کائنات میں سب سے بڑھ کر اللہ اور اس کے رسول کو چاہنا اور دل و جان سے ان کے احکامات پر عمل پیرا ہونا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ''اہل ایمان اللہ تعالیٰ سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں۔''

س2: کس کی تخلیق کے جلوے ہر جگہ نمایاں ہیں؟ 06(023)

ج- اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے جس کی تخلیق کے جلوے ہر جگہ نمایاں ہیں۔

س3: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں انسان کی تخلیق کا کیا مقصد بیان فرمایا ہے؟ 06(024)

ج- اللہ تعالیٰ نے انسان کی تخلیق کا مقصد اپنی عبادت بیان فرمایا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

Scanned with CamScanner

ترجمہ: ''اور میں نے جن اور انسانوں کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے''

06(025) س4: وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ کا ترجمہ لکھیں۔ (بورڈ 11-2010)

ج۔ ترجمہ: اور جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ تعالیٰ سے شدید محبت کرنے والے ہیں۔

06(026) س5: اللہ تعالیٰ سے محبت کا کیا تقاضا ہے؟ (بورڈ 2011،2010،2008)

ج۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا ہے کہ اِس کے احکام کو دل سے تسلیم کیا جائے اور پوری دلجمعی سے اِن پر عمل کیا جائے۔

06(027) س6: انسان کی عظمت کس بات میں ہے؟

ج: انسان کی عظمت اس بات میں ہے کہ وہ اپنے خالق کو تسلیم کرے اس کی محبت میں سرشار رہے اور اس کے احکام پر عمل کرے۔

06(028) س7: اطاعت رسولؐ کسے کہتے ہیں؟

ج: اطاعت کے معنی ہیں، "فرمانبرداری اور تعمیل حکم"۔ اسی طرح رسولؐ کی رسالت پر یقین رکھ کر آپؐ کے احکام کی پیروی کرنے کو اطاعتِ رسولؐ کہتے ہیں۔

06(029) س8: نبی کریم ﷺ کا مومنوں پر کیا حق ہے؟ متعلقہ آیت کا ترجمہ لکھیں۔ (بورڈ 2010)

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

ج: پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں۔

06(030) س9: اطاعت رسول ﷺ پر ایک آیت قرآنی کا ترجمہ لکھیں؟ (بورڈ 2007)

ج: اے ایمان والو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ اور اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔

06(031) س10: حُب رسولؐ کے بغیر عمل کی کیا حیثیت ہے؟

ج۔ حب رسولؐ کے بغیر ہر عمل کھوکھلا اور بے توفیق ہوتا ہے اور اللہ کے ہاں قبول نہیں ہوتا۔

06(032) س11: نبیؐ سے محبت کا کیا تقاضا ہے؟

ج۔ نبیؐ کی محبت ایمان کا تقاضا ہے اس لئے حضور اکرم ﷺ کے لائے ہوئے دین پر عمل کرنا اور اپنی خواہشات کو ترک کر کے آپ ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرنا ہی محبت رسول ہے۔ اللہ تعالیٰ کا سورۃ الاحزاب میں ارشاد ہے: ''نبیؐ مومنوں کے لیے اُن کی اپنی جانوں سے بھی زیاد محبوب ہیں''۔

06(033) س12: نبیؐ کے فیصلے کی اہمیت قرآنی آیت سے واضح کریں۔

ج۔ اللہ تعالیٰ کا قرآن مجید میں ارشاد ہے: ''تمہارے رب کی قسم، یہ لوگ اِس وقت تک ایمان والے نہیں ہو سکتے۔ جب تک کہ اپنے تنازعات میں آپ ﷺ کا حکم نہ مان لیں اور پھر یہ کہ جو فیصلہ آپ ﷺ کر دیں اس پر تنگ دل نہ ہوں بلکہ اسے پورے طور پر تسلیم کر لیں۔

06(034) س13: نبیؐ کی اطاعت کی اہمیت قرآنی آیت سے واضح کریں۔

ج۔ اللہ تعالیٰ کا قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ ''کہہ دیجیے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا

Scanned with CamScanner

اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔"

س14: سلسلہء ہدایت کے آخری پیغمبر کون ہیں اور اُن پر کونسی کتاب نازل ہوئی؟

06(035)

ج۔ حضرت محمدؐ سلسلہ ہدایت کے آخری پیغمبر ہیں اور آپؐ پر اللہ تعالیٰ نے آخری کتابِ ہدایت قرآن مجید نازل کی جو انسان کی فلاح کے لیے آخری پیغامِ عمل ہے۔

س15: لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ کا ترجمہ لکھیں؟ (بورڈ 2009)

06(036)

ج۔ "اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ سے آگے نہ بڑھو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو"۔ (الحجرات)

س16: ختم نبوت سے کیا مراد ہے قرآنی آیت سے واضح کریں؟ (بورڈ 2011، 2010)

06(037)

ج۔ ختم نبوت سے مراد ہے نبوت کے سلسلے کو ختم کرنا۔ نبی کریم ﷺ آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد نبوت ختم ہو چکی ہے اس کے بعد قیامت تک نہ کوئی کتاب نہ کوئی نبی اور نہ ہی کوئی شریعت اور نہ ہی کوئی امت آئے گی۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:-

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (الاحزاب)

ترجمہ: محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے رسول اور انبیاء کے سلسلے کو ختم کرنے والے ہیں۔ (الاحزاب ۴۰)

س17: حضرت محمد ﷺ کی آمد سے کس چیز کا تصور ابھرا ہے؟

06(038)

ج۔ حضرت محمدؐ کی آمد سے بین الاقوامیت کا تصور ابھرا ایک مرکز، ایک اسوہ اور ایک صحیفہ ہدایت نے نسلِ انسانی کو وحدت آشنا کر دیا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ "اے نبیؐ فرما دیجیے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ تعالیٰ کا رسول بن کر آیا ہوں" (الاعراف 158)

Scanned with CamScanner